اعتکاف کی منت ماننے کے بعد روزہ و اعتکاف کی طاقت نہ رہے تو کیا حکم ہے؟

ریفرنس نمبر: Nor.12136 تاریخ: 28-04-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کسی عورت نے حالت صحت میں یہ منت مانی کہ "میری یہ خواہش پوری ہو، تو میں اعتکاف میں بیٹھوں گی" اب اس عورت میں روزے رکھنے کی طاقت نہیں ہے اور نہ ہی اعتکاف میں بیٹھ سکتی ہے، اس کی عمر 60 سے 65 کے درمیان ہے۔ اب اس کے لیے کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

منت کو ایسی چیز پر معلق کرنا کہ جس کا ہونا چاہتا ہو اسے شرعی اصطلاح میں نذرِ معلق کہتے ہیں، اس کا حکم یہ ہے کہ کام ہو جانے پر منت کا پورا کرنا ہی لازم ہے، اس کی جگہ کفارہ دینے سے یا منت میں لازم کی گئی عبادت چھوڑ دینے سے بریُ الذمہ نہیں ہو گا۔ پوچھی گئی صورت میں جب تک مذکورہ عورت حیات ہے، اس پر منت کو پورا کرنا لازم رہے گا، چونکہ واجب اعتکاف یا سنت موکدہ اعتکاف میں روزہ ضروری ہے، تو روزہ کے بغیر اعتکاف کی منت پوری نہیں ہو سکتی کہ منت کا اعتکاف واجب ہے۔ ابھی قدرت نہیں، تو انتظار کرے جب قدرت ہو منت پوری کرے۔ اگر اس عورت کی موت کا وقت آتا ہے اور وہ اپنی اس منت کو پورا نہ کر سکی ہو، تو اس عورت پر ہر روز کے اعتبار سے ایک، ایک صدقہ فطر دینے کی وصیت کر جانا لازم ہے۔ یعنی اگر رمضان کے اعتکاف کی منت تھی، تو اس صورت میں 10 صدقہ فطر کی وصیت کرے گی۔ علی ھذا القیاس جتنے دن اعتکاف کی منت تھی اس موقع پر اتنے کفارے کی وصیت کرنا ہو گی۔

نذرِ معلق کے حکم سے متعلق فتاوی عالمگیری میں ہے: "ان علق النذر بشرط یرید کونہ کقولہ ان شفی اللہ مریضی او ردّ غائبی لا یخرج عنہ بالکفارۃ کذا فی المبسوط ویلزمہ عین ماسمی" یعنی اگر منت کو ایسی چیز پر معلق کیا جس کا ہونا چاہتا ہے، مثلاً: اگر اللہ نے میرے مریض کو شفا بخشی یا میرا بچھڑا واپس آگیا، تو اس صورت میں کفارہ دے کر بریُ الذمہ نہیں ہو سکتا، بلکہ جو منت مانی تھی اسی کا پورا کرنا لازم ہے (الفتاوی الھندیۃ، ج2، ص65، مطبوعہ پشاور)

منت پوری کرنے پر قدرت نہ ہونے کی صورت سے متعلق شرح مختصر الطحاوی اور بدائع الصنائع میں ہے، واللفظ للثانی:

"انشا النذر باعتکاف شھر بعینہ فان قدر علی قضائہ فلم یقضہ حتی ایس من حیاتہ یجب علیہ ان یوصی بالفدیۃ لکل یوم طعام مسکین لاجل الصوم لا لاجل الاعتکاف۔۔۔وان قدر علی البعض دون البعض فلم یعتکف فکذلک ان کان صحیحا وقت النذر" یعنی اگر کسی نے خاص مہینے کے اعتکاف کی منت مانی، لیکن اس خاص مہینے میں اعتکاف نہ

کیااور باوجود قدرت کے اس کی قضا بھی نہیں کی، یہاں تک کہ زندگی سے مایوس ہوگیا، تو اس پر لازم ہے کہ ہر روز کے بدلے ایک صدقہ فطر بطورِ فدیہ دینے کی وصیت کر جائے، یہ وصیت کرنا روزے کی وجہ سے ہے نہ کہ اعتکاف کی وجہ سے اور اگر کچھ دن اعتکاف کرنے پر قادر تھا اور کچھ دن نہیں پھر اعتکاف نہیں کیا تب بھی یہی وصیت والا حکم ہے جبکہ منت ماننے کے وقت تندرست ہو۔

(بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع، ج3، ص30، مطبوعہ دار الحدیث، مصر)

(شرح مختصر الطحاوی للجصاص، ج2، ص446، مطبوعہ دار البشائر الاسلامیۃ، بیروت)

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”ولو نذر اعتکاف شهر فمات اطعم لكل يوم نصف صاع من بر او صاعا من تمر او شعير ان اوصى كذا في السراجية ويجب عليه ان يوصي هكذا في البدائع وان لم يوص واجازت الورثة جاز ذلك “یعنی اگر کسی نے ایک مہینے کے اعتکاف کی منت مانی اور بغیر منت پوری کیے مر گیا، تو کسی شرعی فقیر کو ہر روز کے بدلے ایک صدقہ فطر دیا جائے، جبکہ مرنے والا وصیت کر گیا ہو، بلکہ مرنے والے پر وصیت کر جانا واجب ہے اور اگر اس نے وصیت نہیں کی تھی، مگر (بالغ) ورثاء نے اپنی طرف سے فدیہ دے دیا، جب بھی ٹھیک ہے۔ **(الفتاوی الھندیۃ، ج1، ص214، مطبوعہ پشاور)**

معلق منت سے متعلق صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”اس (یعنی یمینِ معلق) کی دو صورتیں ہیں: اگر ایسی چیز پر معلق کیا کہ اس کے ہونے کی خواہش ہے، مثلاً: میرا لڑکا تندرست ہوا یا پردیس سے آجائے یا میں روزگار سے لگ جاؤں، تو اتنے روزے رکھوں گا یا اتنا خیرات کروں گا، ایسی صورت میں جب شرط پائی گئی یعنی بیمار اچھا ہوگیا یا لڑکا پردیس سے آگیا یا روزگار لگ گیا، تو اتنے روزے رکھنا یا خیرات کرنا ضرور ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ یہ کام نہ کرے اور اس کے عوض کفارہ دے دے۔“

(بہار شریعت، ج2، حصہ9، ص314، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اعتکاف کی منت سے متعلق آپ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”ایک مہینے کے اعتکاف کی منت مانی اور مر گیا، تو ہر روز کے بدلے بقدر صدقہ فطر کے مسکین کو دیا جائے یعنی جبکہ وصیت کی ہو اور اس پر واجب ہے کہ وصیت کر جائے اور وصیت نہ کی، مگر وارثوں نے اپنی طرف سے فدیہ دے دیا، جب بھی جائز ہے۔“ **(بہار شریعت، ج1، حصہ5، ص1028، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

26 رمضان المبارک 1443ھ / 28 اپریل 2022ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے